



CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Wajdan Mobbhat Epi 2 | By Pakezza Tayyab (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

السلام علیکم !!!

Page | 2

ہماری ویب سائٹ پر شائع ہونے والے تمام ناولز اور مواد مصنف / مصنف کے نام اور
ٹائٹل سے محفوظ ہیں۔

ان تحریر کے رائٹس کریزی فینز آف ناول اور مصنف / مصنف کے پاس محفوظ ہیں بغیر
اجازت کوئی بھی شخص ان تمام ناولز مواد کی نقل نہیں کر سکتا۔
نقل شدہ مواد پکڑے جانے کی صورت میں متعلقہ فرد، بلاگ یا ویب سائٹ کو درپیش
آنے والے مسائل کا وہ خود ذمہ دار ہوگا۔

نوٹ:

ہمیں اپنی ویب سائٹ کریزی فینز آف ناول کے لئے لکھاریوں کی ضرورت ہے اگر آپ
ہماری ویب سائٹ پہ اپنے ناول، افسانے، کالم، آرٹیکل اور شاعری شائع کروانا چاہتے ہیں
تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذریعہ کو استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Wajdan Mobbhat Epi 2 | By Pakezza Tayyab (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

انشاء اللہ آپ کی تحریر دودن کے اندر ویب سائٹ پر شائع کر دی جائے گی۔

تفصیلات کے لیے ان رابطوں کا انتخاب کیجیے۔

Email : crazyfansofnovel@gmail.com

Facebook Page : fb.me/CrazyFansOfNovel

Facebook Group : <https://web.facebook.com/groups/292572831468911/>

Website Url : <https://crazyfansofnovel.com>

شکریہ

انتظامیہ کریزی فینز آف ناول!!!!!!

♥ وجدان محبت ♥

رائٹر پاکیزہ طیب

باب دوم

ہاں ہاں بس نکل رہے ہیں سحر... تمہارے عیبی کو باحفاظت
پہنچا دیں گے۔

ارے یار تم کب آئے...؟؟

یاسر باہر اتنا فون پر بات کرتا اچانک عاقب کو وہاں دیکھ کر
.. حیرانگی اور گر مجبوشی سے بولا

"... اچھا سحر ہم ارہے ہیں... اوکے بائے"

یاسر نے کہہ کر فون بند کیا اور عاقب کی طرف
.. متوجہ ہوا

بس پانچ منٹ پہلے آیا ہوں یار مام نے میٹھی بجھوائی ہے.. انکل گھر پر

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan

Wajdan Mobbhat Epi 2 | By Pakezza Tayyab (Compleat Novel)

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

<https://crazyfansofnovel.com/>

<fb.me/CrazyFansOfNovel>

ہی ہیں..؟

!...ہاں ڈیڈ اندر ہیں... احباؤ

نہیں.. تم لوگ کہیں حبار ہے ہو... حباؤ.... مجھے بھی افس کے لئے دیر ہو رہی.. میں نکلتا ہوں... یہ انکل کو دے دینا... مام ڈیڈ نے.. حنا ص بچھوائی ہے

عاقب جلد بازی میں کہہ کر واپس گاڑی کی طرف چل دیا..

..تویا سر کندھے اچکاتا میٹھائی کی ٹوکری لے کر اندر چلا گیا

..ڈیول کے بچے "ارہا ہوں... کوئی شرارت نہیں کرنی"

یا سر کی بات سن کر عابی منہ کے زاویے بگاڑتے گاڑی میں بیٹھ گیا.. اُسے بہت جلدی تھی اپنی مسم سے ملنے کی

....عینہ باس بلار ہیں ہیں اپنے کسین میں

...او کے شیزہ

عینہ نے مصروف سے انداز میں کہا.. اور دو منٹ بعد وہ

فائل لے کر کھڑی ہوئی.. پہلے اپنے ٹھیک حجاب کو مزید
.. صیغ کیا اور باس کے کسبن کی طرف چل دی
ناک کر کے احبازت ملینے پر وہ معدب انداز میں چلتی ہوئی
.. کرسی تکائی
سریہ فائل ریڈی کر دی ہے.. اور آپ کی ان ڈینر پر عمار
.. مرزا کے ساتھ میٹینگ ہے
.. مس عینہ آپ بیٹھ کر بھی بتا سکتی ہیں
".. نور شرکیہ"
عینہ نے عام سے انداز میں کہا
... اوکے جسے آپ کی مرضی
.. شام میں آپ بھی میرے ساتھ میٹینگ میں چل رہی ہیں
"... اوکے سر"
حمدان صاحب کو کال کر کے بتادیں.. یہ ڈیل مجھے ہی ملنی
..... چاہئے

"جی سر" ان شاء اللہ

...ٹھیک ہے پھر اٹھتے ہیں.. اوکے سر

عینہ نے ایک نگاہ اٹھا کر اپنے باس کو دیکھا جو لیپ ٹاپ پر
نظریں جھکائے مصروف سے انداز میں لاپرواہی سے بات کر رہا
..ہتا

...جی سر میں جاؤں

مس عینہ آپ کو یہ پوچھنا نہیں چاہئے.. اگر کام اور بات
ختم ہوئی تو اس کا مطلب آپ جا سکتی ہیں.. اس کے لئے
..میری اجازت درکار نہیں ہونی چاہئے

..جی سر

عینہ بنا کسی تاثر کے کہہ کر کسبن سے نکل گئی.. اس کے چہرے پر
ذرا سا بھی خفت نہیں تھی.. یا وہ اپنے جذبات کسی پر عیاں نہیں
..کر سکتی تھی

دروازہ بند ہونے کی آواز سن کر اُس نے سر اٹھا کر دیکھا پھر
..اپنے کام میں مصروف ہو گیا

"مسم.....مسم.....نوری...." کدھر ہوا پ...؟؟

عابی لاونچ میں اتے ہی سحر کو آوازیں دینے لگ گیا تھا.. سحر
..مسکراتے ہوئے اپنے کمرے سے نکلی

"اسلام علیکم نوری"

..عابی سحر کے ساتھ لیٹے ہوئے بولا

"وعلیکم اسلام"

"کیا ہے میرا عابی...؟؟"

...تمہارا عابی تو ٹھیک ہے.. ہمارے بچوں کا پوچھو

..یا سرائس کے ساتھ اندر اتے بولا

سحر یا سرائس کی بات سن کر مسکرا دی اور اپنے بہن سے ملنے لگ
..گئی

.... بچوں کو بھی لے آئیں اپنی

.. بس شام کو واپس چلے جانا... تو بچوں کو گھر ہی چھوڑائے
.. چلیں پھر اپنی آپ لوگ بیٹھیں.. میں چائے لاتی ہوں
انس اور یا سرباتوں میں لگ گئے تھے.. تو ایمان بھی اٹھ کر سحر
.. کے پیچھے کیچن میں چلی گئی.. عبا بی پہلے ہی وہاں تھا
... عبا بی چلو کھیلو حبا کر... اپنی نوری تھوڑی دیر کے لئے مجھے دے دو
... لے لیں حنا حبا بی... رہیں گیں تو میری ہی
.. عبا بی منہ بسورتا ہوا کہہ کر چلا گیا
.. سحر تم احباتی تو شادی کی تیاری میں تھوڑی مدد ہی ہو حباتی
.. ایمان ہچکچاتے ہوئے بولی
.. اپنی میرادل نہیں کرتا وہاں آنے کو
ایمان نے اپنی بہن کی بات سن کر اُسے گور سے دیکھا جس کا چہرہ
.. ہر تاثر سے عاری تھا
... کب تک وہاں نہیں آؤں گی
.. بھاگتے بھاگتے تھک جاؤ گی

.. میرے ساتھ عابی ہے... یہ مجھے تھکنے نہیں دے گا
.. سحر نے کیوں میں چائے ڈالتے کہا
.. سحر فخریہ لہجے میں بولی
یہ لیں آپ چائے لے کر جائیں... میں کھانے کی تیاری کر
.. لوں... پھر یا سحر بھائی جلدی جلدی چائیں گے
ایمان سحر کے ہاتھ سے چائے کی ٹرے لے کر اُسے گھوریوں سے
نوازتے کیچن سے نکل گئی اور لاونچ میں آکر ٹرے پٹختے ہوئے ٹیبل پر
.. رکھی... اور خود صوفے پر ڈھنکے انداز میں بیٹھی
.. ماحول خاصا گرم لگ رہا ہے
انس نے کپ یا سحر کو پکڑاتے ہوئے کہا اور ایک کپ خود کے
... لئے اٹھا کر ایمان کو ابرو اچکاتے دیکھا
میں عابی کو لے کر گئی تھی کہ یہ پیچھے اہی جائے گی.. لیکن اس
نے تڑلے منتے کر کے واپس بلوالیا.. کوئی عابی کو مجھ سے چھین لے گا
... بالوں بالوں... اور اب

(اپی ہم دونوں کی دن میں کافی دفعہ ہو جاتی) بحث
.. انس افسرودہ ہوتے بولا
پتہ نہیں چاہتی کیا ہے... ساری زندگی گھٹ گھٹ کر چھپ
... کر تو نہیں گزرتی ناں
.. ایمان دکھ سے افسوس کرتی بولی
عسلی میری بھی ہے.. مجھے اکیلے چھوڑ کر نہیں جانا چاہئے ہتا
.. آپ دونوں کو
.. انس کے چہرے پر ندامت واضح نظر آرہی تھی
.. یاسر لب بھنے دونوں بہن بھائی کی گفتگو سن رہا ہتا
عسلی تم دونوں کی ہے.. تم دونوں کو اُسے اُس کے حال پر نہیں چھوڑنا
.. چاہئے ہتا
.. یاسر کچھ سوچتے ہوئے بولا.. تو ایمان اور انس شرمندہ ہو گئے
جب وہ ائی تھی جس حالت میں ائی تھی.. جاتے... اُس کے
شوہر کے پاس... گریبان پکڑ کر پوچھتے.. لیکن "واللہ" ہماری سحر کی

محبت... انج تک اُس شخص کا تم دونوں کو نام تک نہیں بتایا.. اور
تم دونوں نے کوشش بھی نہیں کی.. افسوس ہے تم دونوں پر... اب وہ
.. جسے زندگی گزار رہی ہے... گزارنے دو... اب کوئی فائدہ نہیں ہے
یا سر کی بات سن کر دونوں سر جھکا کر کیوں کو گھورنے لگ گئے
تھے..

"... چلیں مس عینہ"

"... جی سر"

.. عینہ جلدی سے کمپیوٹر بند کرتی کھڑی ہوتے بولی
وہ دونوں پارکینگ کی طرف جا ہی رہے تھے کہ دونوں نسوانی آواز سن
.. کر پلٹے

".. ہائے سویٹ ہارٹ"

اووہ فاریہ کسی ہو...؟؟

میں ٹھیک سویٹ ہارٹ.. چلو اٹھ چلتے ہیں... میں ڈینر
.. کے لئے تمہے پک کرنے آئی ہوں

..فنا ریح نے عینہ کو نظر انداز کر کے کہا
!!...سوری فنا ریح مجھے ایک میٹینگ میں جانا ہے..نیکسٹ ٹائم
..اوہو میٹینگ میں اپنی اس ایمپلوی کو بھیج دو ناں
فنا ریح نے لاڈ سے کہا اور نخوست سے عینہ کو دیکھا..عینہ اُسے
ایک آنکھ نہ بھاتی تھی..جو اپنے آپ کو پورا کر کے رکھتی تھی..
حباب سے اپنے بالوں کو بھی چھپایا ہوتا تھا..بھوری گڑیا جسی آنکھیں..
حد سے زیادہ سفید رنگ..تیکھی ناک..گلابی ہونٹ اور ہونٹوں کی
اوپری جگہ پر تل..جس کی کشش کسی کو بھی اپنی طرف کھینچ سکتی
تھی..پیروں تک پہنچنے میں جو میکی سٹائل میں ہتا وہ پری
جسی تھی..جو فنا ریح کی آنکھوں میں کھٹکتی تھی..فنا ریح شاہد
صاحب کے بزنس پارٹنر فیاض لعاری کی سب سے چھوٹی اور
..لاڈلی بیٹی ہے

..نوسویٹ ہارٹ.. "ہم چل رہے ہیں"
میں نے ایک دفعہ کہا دیا..نہیں تو نہیں...نیکسٹ ٹائم دیکھو

گا..

!!...عینہ چلیں

"...عاقب"

فنا ریح نے تملاتے ہوئے کہا.. لیکن عاقب اُس کو انور
کیے ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھا اور گاڑی زن سے فنا ریح کے نزدیک
..سے نکال کر یہ جاوہ جا

فنا ریح تن فن کرتی گاڑی میں بیٹھی اور غصے میں فل سپیڈ پر
گاڑی چلانے لگ گئی.. آج تک کسی نے اُسے انکار نہیں کیا تھا..
لیکن عاقب ہمیشہ اُسے رد کرتا تھا.. وہ پھر بھی ڈھیت بنی فی انداز
..سے اُسے اپنی طرف مائل کرنے کی کوشش کرتی تھی
عاقب بنا کسی تاثر کے ڈرائیو کر رہا تھا.. اُس کو دیکھ لگتا تھا نہ
وہ روڈ ہے نہ سوفٹ نیچر والا.. وہ الگ ہی نیچر کا تھا... اپنے کام
..سے کام رکھنے والا.. لا پرواہ سا

عینہ نے بغور اُسے دیکھا اور پھر حنا موشتی سے باہر کی طرف رُخ کر کے بیٹھ گئی

...مام....ماں....ماما

کیا ہو گیا... حارث بھائی.. "کیوں چمچ رہے ہیں؟؟" میرے کانوں کے پردے ہل گئے ہیں

..حرا سوالیہ انداز میں بے اکتا کر بولی

ہیروں کے کان بھی ہوتے ہیں...؟؟

!.. اور پردے تو کھڑکیوں کے اگے لگائے ہوتے ہیں

حارث صوفے پر گھیرنے کے انداز میں بیٹھتے ہوئے سوچنے کی ایکٹینگ کرتا بولا

.....بھائی

..حرا فوری چیخی

...مام آپ نے میرا نام حرا کیوں رکھا

..حرا نے شفق بیگم کو اتے دیکھ کر بے چارگی سے پوچھا

..کیونکہ تم دینا کی نایاب ترین انسان ہو
شفق بیگم کے جواب دینے سے پہلے ہی حارث نے مسراخ
..اڑانے کہا

.....مام

..حسرا روہانسی ہو گئی تھی

"حارث کیوں تنگ کر رہے ہو...؟؟"

مام اب ہیرے کو تنگ بھی نہیں کر سکتے.. اچھا مجھے کھانا دے
دیں بھوک لگی ہے.. آپ کے بیٹے نے افس میں بہت مشقت
..کروائی ہے

..اچھا کیا میرا بدلا میرے چار منگ بھائی نے لے لیا
..حسرا خوش ہوتے بولی تو حارث جمل بھن گیا
.....بھائی... "میری حبان" "پرنس" اب "چار منگ" بھی
میں کس کیٹا گیری میں اتا ہوں...؟؟

..آپ مسراسیوں کی کیٹا گیری میں ہیں

حسارت کو چراتے ہوئے کہہ کر اٹھی اور اوپر کی طرف
.. بھاگی

..مام... میں اسے چھوڑوں گا نہیں

.. حسارت پھرتی سے اُٹھا.. اور حسرت کے پیچھے بھاگا
شفق بیگم بس دونوں کو دیکھ کر رہ گئیں تھیں.. ان دونوں کے دم سے ہی
تو گھر میں رونق ہو جاتی تھی.. ورنہ وہ سارا سارا دن گھر
.. میں بولائی بولائی پھیرتی تھیں

"مس عینہ میں چھوڑ دیتا ہوں.. "نور شکر یہ

.. میں چلی جاؤں گی

..عینہ نے نرمی سے کہا

..چلیں جسے آپ کی مرضی

عاقب کہہ کر ہوٹل سے باہر نکل گیا.. تو عینہ بھی ہوٹل سے باہر نکل کر
سڑک کے سائیڈ پر چلنے لگی.. اُسے چلنا بہت پسند تھا وہ
اکثر افس سے واپسی پر واک کر کے اپنے فلیٹ تک آتی تھی..

اب بھی وہ سر جھکائے اپنے دھیان میں چل رہی تھی.. یہ
.. جانے بغیر کوئی اُس کا تعاقب کر رہا ہے
فلیٹ کے سامنے پہنچ کر اُس نے ایک لمبی سانس ہوا کے
سپرد کی اور چابی نکال کر دروازہ کھولا۔ پورا فلیٹ اندھیرے میں ڈوبا
.. ہوا ہٹا
!!..... اففففف
.. میں پھر بھول گئی
.. عینہ سر پر ہاتھ مارتے بولی
روز سوچتی ہوں.. لاونچ کی لائیٹ جلا کر جاؤں گی.. پھر جاتے
.. جاتے سب سوچتے بند کر جاتی
.. عینہ لائیٹ جلاتے برابر ہی تھی
.. ہائے میں نے صبح سے کچھ کھایا بھی نہیں
ایک تو یہ سراسر اتنا کام کرواتے ہیں.. اوپر سے آج تک
تعریف نہیں کی.. اور بے عزت اتنے پیار سے کرتے ہیں جسے

اگلابندہ سمجھ ہی نہ پائے.. بے عزتی کر رہے ہیں یا سمجھا رہے ہیں.. اب بندہ پوچھے.. بلایا تھا تو حبانے کے لئے بھی کہہ دینے میں کیا حباتا تھا.. لیکن یہ اُس جناب عالی کی.. شان کے خلاف تھا

اب عینہ کی دُہایاں عروج پر تھیں.. وہ اپنے آپ کو اور دیواروں کو سُنا کر دل کی بھرا اس نکال رہی تھی.. سارا دن چپ چاپ رہنے والی.. لڑکی صرف اپنے آپ سے باتیں کرتی تھی

اور تو اور دوبارہ کہا ہی نہیں.. کہ میں چھوڑ دیتا ہوں.. بس لے کر حبانہ ہوتا.. شو مارنے کے لئے.. جسے میں حبانہ ہی نہیں.. اُس فناریہ کو لے کر حباتے تو پتہ چلتا.. بات کرنے کی تو تمیز ہے نہیں اُس لڑکی کو... ائی بڑی سر کو سویٹ ہارٹ کہنے والی.. جسے.. خود سویٹ کی فیکٹری ہو

عینہ حباب اتارتے صوفے پر بیٹھتے ہوئے بنا بریک کے بول رہی تھی..

... چل عینہ اب کچھ کھا کر سو جا
نہیں مجھے تو ابھی وائل بھی کمپلیٹ کرنی ہے.. ورنہ اُس نے اچھے
سے سمجھانے والے انداز میں بے عزتی کرنی ہے
عینہ دکھی لہجے میں خود کو ہی بتا رہی تھی
اچھا ہے ناں... زیادہ تھکوں گی تو زیادہ اچھی نیند آئے گی. میری قسمت
میں تو مشقت کرنا ہی لکھا ہے

... ڈیڈ

.. مجھے عاقب شاہد سے شادی کرنی ہے
.. ونا ریہ حکیمہ انداز میں بولی
.. بیٹا ریلکس
.. نوڈیڈ

وہ ہر دفعہ میری انسٹ کرتا ہے اُس حجاب بن کے سامنے ہی.. اب
.. میں اُسے اپنا بنا کر چھوڑوں گی.. پھر وہ کہیں کا نہیں رہے گا
ونا ریہ طیش کے الم میں اپنے خیالات فیاض صاحب

کے گوشوگوار کر رہی تھی.. اس وقت اُن باپ بٹی کے علاوہ کمرے
میں کوئی نہ تھا.. فیاض صاحب افسوس سے اپنی بیٹی کو دیکھ
رہے تھے..

"..پانی پیو"

No dad..

I don't need water..

I just want to see him bent over in front of me...

...فیری میری جان

کسی کے پیچھے بھاگا نہیں جاتا.. بھاگتے بھاگتے انسان خود تھکتا
ہے.. دوسرے انسان کو تو کوئی فخر ہی نہیں پڑتا.. کیونکہ وہ اپنی
زندگی میں تھرا ہوتا ہے.. محبت پیچھے بھاگنے سے نہیں ملتی..
..برداشت کرنے سے ملتی ہے.. جھکانے سے نہیں.. جھکنے سے ملتی ہے
..فیاض صاحب نے اُسے سمجھاتے ہوئے کہا
ڈیڈ آپ میری بات مانیں گے کہ نہیں...؟

..فنا ر یہ اب بھی اپنی بات پر اڑی رہی
..او کے میں شاہد سے بات کر کے دیکھتا ہوں
پر یاد رہے.. اُس کے سامنے جھکوں گا نہیں.. صرف انڈریکٹلی بات
کروں گا.. تمہارے اور عاقب کے رشتے کی.. اور مجھ سے کوئی امید
..نہ رکھنا

..فیاض صاحب نے بیٹی کے سامنے ہارتے ہوئے کہا تھا

Ohh Thank you so much dad..

Now I feel relax..

..آپ نے تو میرا موڈ فریش کر دیا
فنا ر یہ چہکتے ہوئے کمرے سے نکل گئی اور فیاض صاحب مشکل
میں پڑ گئے تھے.. بیٹی کو سمجھانے کا کوئی فائدہ نہیں تھا
کھانے کی ٹیبل پر سب حنا موشی سے اپنی پلیٹوں پر جھکے ہوئے
..تھے.. صرف عبا بی ہی کوئی نہ کوئی بات کر لیتا تھا
مم آپ نے مجھے واپس سکول میں داخل کروانے کے لئے

.. بلاوا یا ہے ناں

واوو.... اب میں بھی طمہ تانیہ (ایمان کے بچے) کے طرح

.. سکول حباؤں گا

عابی کی بات سن کر سحر کے حلق میں ہی نوالہ پھنس گیا
ھتا.. وہ اپنے بیٹے کے چہرے کی خوشی نہیں چھینا چاہتی تھی.. لیکن

.. اُسے سمجھ نہ آیا کہ کیا جواب دے

ایمان نے جتنا ہی نظروں سے سحر کو دیکھا.. البتہ یا سرنے

.. اشارے سے کسی بھی ری ایکشن سے منع بھی کیا ھتا

سحر و چاولوں کی ٹرے پکڑا نا.. انس نے ذرا اونچی آواز میں کہا

.. بھانجے حبان... یہ چاول کھاؤ

.. سکول بھی چلے ہی حباؤ گے

.. نہیں ماموں.. مجھے نوری کھلائیں گیں

.. عابی نہ میں گردن ہلاتے بولا

ابھی تو خود کھا رہے تھے.. اب نوریوں کھلائیں..؟؟

انس نے نا سمجھی سے پوچھا.. بس اب میں اُن کے ہاتھ سے
.. کھاؤں گا

سحر بے بسی سے اپنے بیٹے کو دیکھ رہی تھی جو ہو بہو اپنے باپ کی طرح
.. ضدی اور لا پرواہ تھا

.. تم بھی اپنی ماں کی طرح نرالے ہی ہو
.. نہیں مسم کہتی ہیں میں ڈیڈ اپ ہوں
عابی کے منہ سے جلدی میں نکل گیا تھا۔ اُس نے بول کر
.. فوری منہ پر ہاتھ رکھا
!... اوپس

.. کیا کیا

... کیا کہا

.. انس نے ہر براہ کر پوچھا.. ایمان اور یا سحر بھی سحر کو دیکھ رہے تھے
عابی نے معصوم شکل بنائے سحر کو دیکھ کر بنا آواز کے سوری کہا..
... سحر اس وقت اپنے آپ کو بے بس محسوس کر رہی تھی

تم اپنے بیٹے سے تو "اُس" شخص کا ذکر کر لیتی ہو.. لیکن ہمیں بتاتے ہوئے تمہے تکلیف ہوتی ہے.. حالانکہ تمہے عابی کو نہیں بتانا چاہئے... اتنے پیار سے وہ اُسے ڈیڈا کہتا ہے کہ جسے وہ کہیں کا پرنس چارمنگ ہے.. سحر بہت افسوس ہوا... تم اپنے بیٹے کو اہم سمجھتی ہو.. ہمیں نہیں.. یہ بھی اُسی کی ہی اولاد ہے.. یہ مت.. بھولنا

.. ایمان خفگی سے بولتے بولتے تھوڑا تلخ ہو گئی تھی
.. حالاً آپ میری نوری سے ایسے بات نہیں کر سکتیں
.. عابی سحر کا روہانسی چہرہ دیکھ کر غصے سے بولا
پانچ سال کے ہو تم... اور باتیں تم پندرہ سال کے بچے جتنی کرتے
.. ہو... تمہاری نوری میری چھوٹی بہن ہے
.... ایمان اپنی بس کریں

انس منت بھرے لہجے میں بولا تو ایمان نے یا سر کو دیکھا کہ وہ اُس کے حق میں بولے گا... لیکن اُس کے چہرے پر سختی دیکھ

.. کرایمان نظریں چراگی تھی

"....ایمان چلو"

یاسر بھائی کھانا...؟؟

.. سحر نے بھیگی اواز میں کہا

"اللہ تمہے حوصلہ اور خوشیاں دے"

یاسر نے سحر کے سر پر ہاتھ رکھتے دعادی اور ایمان کو سخت

.. نظروں سے اُٹھنے کا کہا

.. بھائی اپنے سفر کرنا.. کچھ کھالیتے

.. انس نے روایتی انداز میں فکر مندی سے کہا

.. کوئی بات نہیں یار.. میرا ہی گھر ہے

.. ایمان چلو

.. یاسر نے اونچی اواز میں کہا تو ایمان جلدی سے کھڑی ہوئی

.. سحر نے بے بسی سے اپنی بہن اور بہنوئی کو باتے دیکھا تھا

مم آپ مت روئیں پلیز.... آپ کی آنکھوں میں آنسو دیکھ کر

..مجھے کچھ ہونے لگ جاتا ہے
..خدا لاخود ہی غصہ کر کے ٹھیک ہو جاتی ہیں
..سحر حیرت زدہ عابی کو دیکھ رہی تھی

جباری ہے
کو منٹ میں اپنی رائے ضرور دیں
..زبردست سن سن کر اکتا گئی ہوں کچھ نیا ہونا چاہئے

=====

ایمان جو بھی تھتا۔ تمیے سحر سے ایسے بات نہیں کرنی چاہئے
تھی.. "تم نے اُس کی آنکھوں کی اداسی نہیں دیکھی..؟؟" میری بہن
ہوتی..! اور اُس کو ذرا سا بھی دکھ ہوتا.. تو دونوں بھائیوں نے زمین
اسمان ایک کر دینا تھتا.. پر افسوس ہماری بہن ہی نہیں ہے..
یا سرخنگی بھرے لہجے میں بول رہا تھا.. دوستی غصہ بھی کم ہو
گیا تھا..

افسوس ہوتا ہے مجھے تم دونوں بہن بھائی پر... اپنی چھوٹی بہن کو ہی نہیں
سمجھ سکتے.. اپنی اپنی ہی ہانکتے ہو اُس کے سامنے.. اور وہ حنا موثری
سے سن لیتی ہے..

یا سروہ ہماری بہن ہے.. ہم اُسے اچھے سے جانتے ہیں.. وہ کس طرح
بولتی ہے.. کرتی ہے.. آپ نہیں جانتے..

ایمان نے اپنے آپ پر ضبط کرتے ترش لہجے میں کہا...
کاش...! میں اُس کے لئے کچھ کر سکتا..

یا سرنے گہری سانس لیتے کہا اور پھر حنا موثری سے ڈرائیو
کرنے لگا.. سارا راستہ ایمان بھی سوچوں میں ڈوبی رہی تھی..
ماضی.

ایمان اپنی انس باہر چلا گیا ہے.. اور آپ بھی شادی کر رہی ہیں...
"میں اکیلی کیا کروں گی..؟؟"

سحر تم میرے ساتھ چلو گی اور کیا کرو گی..
نہیں اپنی میں آپ کے ساتھ نہیں رہوں گی.. سگے بھائی نے

بوجھ نہیں اٹھایا.. بہسنوئی پر کیوں بنو...
سحر وہ ایسے نہیں ہیں... اج رات کو تمہے ملو اوں گی اُن سے.. ابھی مجھے
تیار ہونے دو.
نہیں مجھے نہیں ملنا..
سحر افرہ ہوتے بولی..
اچھا تم ہو سٹل میں شفت ہو جاو... اگر میرے ساتھ نہیں
چل سکتی.. اور تھرڈ اپشن تم بتا دو... ہے تو....!
اپی....!
سحر صدمے سے بولی..
دیکھو سحر مجھے شادی تو کرنی ہے.. اور یا سراسر اور انکل بہت اچھے ہیں..
میں اتنا اچھا پر پوزل ریجیکٹ نہیں کر سکتی.... میں تمہے ماہانا
خرچہ بھیجتی رہوں گی.. اور انس بھی تو بھیج رہا ہے.. "تمہے اور کیا
چاہئے...؟؟"

ایمان نے سحر کی آنکھوں کی نمی کو انگور کرتے کہا.. اور ہارن کی آواز سن

کر باہر نکل گئی.. کیونکہ اُسے یاسر کے ساتھ شاپنگ پر جانا
ہوتا..

سحر حنا موشی سے اُٹھ کر اپنے کمرے میں آگئی تھی..
رات کو تھکی ہاری جب وہ واپس آئی اور سحر کو آوازیں دینے لگی...
سحر... سحر... سحر...

آپ بیٹھیں یاسر.. میں اُسے بلاتی ہوں.. اپنے روم میں ہوگی.
"یار اتنی جلدی سو گئی..؟؟"

یاسر کو کہہ کر سحر کے کمرے میں داخل ہوتے ایمان
بولی... لیکن سحر وہاں بھی نہیں تھی..

ایمان نے پورا فلیٹ دیکھا جو کہ صرف تین کمروں پر مشتمل
ہوتا.. لیکن سحر کہیں بھی نہیں تھی.. وہ تھک کر لاؤنچ میں آکر
صوفے پر ڈھ سی گئی.. پتہ نہیں کہاں گئی ہے..

ایمان فون کر لو... کسی فرینڈ کی طرف نہ ہو...
جی یاسر..

ایمان نے سحر کو فون کرنے کے لئے بیگ سے موبائل نکالا.. اور دیکھا تو سحر کا مسیج آیا ہوا تھا..

لومیڈم نے مسیج کر دیا ہے... کہاں گئی.. ہیں..

ایمان نے مسیج اوپن کرتے یا سر کو بتایا

اپی میری سائیڈ ٹیبل پر ایک لیٹر پڑا ہے وہ پڑھ لینا..

ایمان مسیج پڑھ کر اندر کو بھاگی.. مسیج اُس کی توقع کے برعکس تھا.

اپی میں ہو سٹل میں حبار ہی ہوں.. جب آپ کو میری پرواہ نہیں.. تو آپ کے ہزبینڈ کو کسے ہوگی.. میں اپنا بوجھ خود اٹھا لوں گی.. اور انس بھی ہے.. آپ کوئی زندگی بہت مبارک ہو... اور ہونے والی شادی بھی.. اللہ آپ دونوں کو خوش رکھے.. بس اپی شادی کے بعد میں آپ پر بوجھ نہیں بن سکتی.. شادی سے پہلے آپ میری بہن تھیں.. لیکن شادی کے بعد آپ کسی کی بیوی ہوں گی.. اور رہی انس کی بات تو وہ مجھے پیسے بھیجتا ہے.. اور میں اُسے روکوں گی نہیں.. بس آپ لوگوں سے ملوں گی نہیں.. ماما

پاپا کی ڈیٹھ کے بعد سب رشتہ داروں نے ہمیں اکیلا چھوڑ دیا تھا.. کیونکہ ہم بوجھ تھے.. اب میں اس قابل ہوں کہ اپنا بوجھ خود اٹھا سکوں.. آپ سب کو تنگ نہیں کروں گی.. مجھے اکیلا رہنا پسند ہے.. اور یہ بات آپ اچھے سے جانتی ہیں.. اس لئے آپ آرام سے اپنی زندگی میں خوش رہیں.. زندگی میں کبھی آپ کو میری یاد ستائی تو مجھے اپنے سامنے پائیں گیں.. انس کو بھی میں نے بتا دیا ہے اور اُسے کوئی اعتراض نہیں ہے.. آپ بھی میرے لئے جو تھوڑا بہت پریشان ہوتی ہیں وہ چھوڑ دیں.. اور یا سر بھائی کے ساتھ نئی زندگی شروع کریں.. انہیں بتا دینا.. آپ کی بہن آپ لوگوں پر بوجھ نہیں بنا چاہتی تھی اس لئے آپ لوگوں کی شادی سے پہلے چلی گئی.. میں اپنا مسز انہیں بنا چاہتی تھی.. آپ کی شادی کے بعد.. مجھے کسی سے کوئی شکایت نہیں.. میرے نصیب میں ٹھوکریں کھانا لکھا ہے.. دعا کیجیے گا میں ہمیشہ

ثابت قدم رہوں.. رب نے چاہا تو ضرور ملیں گے.. تب تک
کہ لیے "فی امان اللہ"
"اپ کی سحر و"

ایمان کیا لکھا ہے..
یا سہ ایمان کے چہرے کے بدلتے رنگ دیکھ کر فکر مندی سے
بولا..

ایمان نے لیٹر کو بے یقینی سے دیکھا اور یا سہ کی طرف
بڑھایا..

ایمان....؟؟
میں فون کرتی ہوں..
ایمان نے لر کھڑاتی زبان میں کہا.. لیکن بے سود سحر کا فون
بندھتا..

ایمان کوئی فائدہ نہیں...
نہیں یا سہ وہ کسی لڑکے کے ساتھ نہیں بھاگی... ایسا کبھی نہ

سوچنا... وہ بس مجھ سے ناراض ہو کر گئی ہے.. احبائے گی..
ایمان نے یاسر کے بدلتے تاثرات دیکھ کر سوچتے کہا..
میں ایسا نہیں سوچ رہا... میں تو یہ سوچ رہا ہوں تم اپنی بہن پر یقین
ہی نہیں قائم کر پائی..
یاسر...

ایمان نے بے بسی سے یاسر کو دیکھا..
وہ ضد کر رہی تھی.. ہمارے ساتھ نہیں رہے گی.. پھر ایمان نے
سحر کے ساتھ ہوئی ساری بات اُسے بتادی.. اپنا رویہ بھی..
اب چلو... اج ہی ڈیڈ سے بات کرتا ہوں.. "میں تم سے محبت کرتا
ہوں.. اس لئے اس مشکل وقت میں تمہارا ساتھ نہیں چھوڑ
سکتا.. ڈیڈ سے بات کرتا ہوں.. اجکل میں ہی نکاح کر کے سحر کو
ڈھنڈتے ہیں.. تمہارا کوئی فری فیملی ممبر ہے.. تو
بتاؤ؟؟ انہیں اگاہ کر دیں ہمارے نکاح کا..
یاسر کچھ سوچتے ہوئے ٹھہر ٹھہر کے بول رہا تھا..

نہیں....!!!

چاچو اور پھوپھو لوگوں نے ماما بابا کی وفات کے بعد پلٹ کر تو ہمیں

دیکھنا گوارہ نہیں کیا اور ایک ہی ماموں ہیں جو سعادہ ہی

ہوتے.. انس ادھر ہی گیا ہے..

ایمان جھکے سر کے ساتھ بے بسی سے بول رہی تھی..

چلو پریشان نہ ہو..

سب ٹھیک ہو جائے گا.. اللہ پر بھروسہ رکھو..

حال

گاڑی رکنے سے ایمان ہوش میں آئی تھی..

گھر آگیا ہے.. نکل آؤ.. اپنے خیالوں سے بیگم...

یا سر کی بات سن کر ایمان یا سر کو دیکھے حبار ہی تھی..

اگر آپ نہ ہوتے... تو شاید ہماری زندگی میں اتنی اسانیاں

نہ ہوتیں..

"کیا سوچ رہی ہو...؟"

یاسر نے آنکھوں میں شرارت لئے پوچھا..
میں نے کونسی نیکی کی.. جو آپ مجھے ملے..
تم نے مجھ سے شادی کر کے اتنی بڑی نیکی ہی تو کی ہے..
یاسر میں سزاخ نہیں کر رہی..
"آپ کو مجھ میں کیا اچھا لگا..؟؟" میں تو ایک اچھی بہن بھی
نہیں ہوں..
تم میں کیا اچھا ہے... کیا اچھا ہے..
یاسر سوچنے کی ایکٹینگ کرتے بولا..
ہاں تم اپنی غلطی جلدی تسلیم کر لیتی ہو.. اور مجھے پتہ ہے.. یہ
غلطی ماننے کا فلسفہ تمہے سحر نے ہی سیکھایا ہے..
ایمان نے فوری اثبات میں سر ہلایا اور ہلکا سا مسکرا دی..
پتہ ہے وہ کہتی ہے "ہم جو سب کرتے ہیں.. اس سب کی
کامیابیوں کا دار و مدار صرف سچ بولنے اور غلطی تسلیم کرنے پر ہے. سچ
بول کر ہم اسمان پر پہنچ سکتے ہیں اور غلطی تسلیم کر کے ہم زمین

پر رہ کر بھی اسمان کو چھوتے ہیں.. اللہ ہماری نیتیں جانتا ہے.. اور اسی لئے اپنی رحمت کے مطابق ہمیں نوازتا ہے.."

جس میٹھے لہجے میں تم مجھے اُس کے بارے میں بتا رہی ہو ناں... اسی لہجے میں سحر سے بات کرو گی تو وہ تمہارے قریب ہو گی.. جس طرح تمہارا رویہ ہے اُس کے ساتھ وہ چاہ کر بھی تم پر بھروسہ نہیں کر پاتی..

'اپنی محبت میں خلوص پیدا کرو.. سحر کو جذباتی پن کی نہیں خلوص کی ضرورت ہے..

یا سحر کی بات سن کر ایمان کو سمجھ رہا تھا وہ غلط کرائی ہے.. اُسے جذباتی نہیں ہونا چاہئے تھا..

بھائی اندرانے کا ارادہ نہیں ہے کیا..؟؟

یاور نے گاڑی کا شیشہ ناک کرتے شرارت سے پوچھا..

ہاں یار ارہے ہیں..

یا سحر ایمان کو نکلنے کا اشارہ کرتا گاڑی سے نکلا..

میں سمجھا.. اج گاڑی کو ہی بیڈروم سمجھ لیا آپ نے...
یاوردانت دیکھاتے بولتے ہوئے مسٹر کراندر کو بھاگا..
توڑک... بڑی مستیاں سوچ رہی ہیں مینے..
یا سر یاور کی بات سن فوری اُس کے پیچھے لپکا.
ایمان بھی دونوں کی نوک جھوک دیکھ کر انس لینے اندر چل دی.
انس کچھ بھی نہیں بولا... کوئی شکایت نہیں کی.. چپ چاپ
چلا گیا.. کیا میری وجہ سے وہ تکلیف میں ہے..
نوری مجھے نہیں سونا.. آپ سے بہت ساری باتیں کرنی ہیں.. اپ
جانتی ہیں آپ کو سب بتائے بغیر میں سو نہیں سکتا... آپ
سمجھتی ہی نہیں ہیں..
سحر اپنے خیالوں سے نکتے چو نکتے ہوئے عابی کی بات سن کر پیار
سے اُسے دیکھنے لگ گئی... وہ کھانے کی میز پر ہوئے واقع کے بارے
میں سوچ رہی تھی.. پھر خاموشی سے عابی کے بالوں میں

انگلیاں پھیرنے لگی..

مم آپ ناراض ہیں؟؟ مجھے ڈیڈاکا ذکر نہیں کرنا چاہیے ہتا.. بس
منہ سے سلیپ ہو گیا..

نہیں بیٹا.. آپ کی نوری آپ سے ناراض ہو سکتی ہے.. بس
آپ ہماری باتیں کسی سے شئیر نہ کیا کرو..

سحر نے ٹھہرے ہوئے لہجے میں کہا..

سحر کی بات سن کر عابی کے چہرے پر اطمینان آگیا..

پھر آپ بول نہیں رہیں؟؟

عابی دل نہیں کر رہا ناں... آپ بولو میں سن رہی ہوں.. سحر نے
تھکے ہوئے انداز میں کہا..

آپ کو پتہ میں نے یاورانگل کی جو ہونے والی انٹی ہیں اُن کے گھر
میں..

یاورانگل کی ہونے والی انٹی؟؟

سحر نے ہاتھ روکتے نا سمجھی سے بات کے درمیان پوچھا..

اوہو مسم یا اور انکل کی ہونے والی والف۔۔

اچھا...!!

سحر نارمل ہوتے بولی..

کیا کیا وہاں..؟؟

سحر ابرو اچکائے بولی.

"اوہ میری نوری" کچھ نہیں کیا.. بس انکل پرنس کو سوری اسپٹ کرنے کی ڈیفینیشن بتائی.. تو وہ کہتے مجھے بھی کسی نے ایسے ہی بتائی تھی.. اور وہ بہت کیوٹ تھی.. لیکن میں نے کہا میری نوری سے زیادہ کوئی کیوٹ نہیں.

اچھا عبید سوحباؤ اب.. سفر کیا تھکے ہوئے ہو... باتیں کل کریں گے..

عابی کی بات سن کر سحر کا دل ہر چیز سے اچاٹ ہو گیا تو وہ ہارے ہوئے لہجے میں بولی..

اوکے... اپ نے عبید کہہ دیا.. مطلب.. آپ کا موڈ نہیں بات

کرنے کا.. صبح کریں گے بات... گڈنائٹ.. عبا بی کروٹ بدل کر ناراضگی سے بولا اور انکھیں موند گیا..

سحر اس وقت خود کو بے بسی کی انتہا پر محسوس کر رہی تھی..
"میرا دل کر رہا ہے.. میں سب چھوڑ کر آپ کے پاس
جباؤں.. لیکن نہیں اسکتی.."

سحر کی سوچتے ہوئے انکھیں نم ہو گئی تھیں..

مام شاپینگ کب شروع کر رہی ہیں ہیرے کی...؟؟
حارث کھانا کھاتے حرا کو دیکھتے مکر اہٹ دباتے بولا..
ہیرے سے شروعات کرنی بیگم..؟؟ ہاتھ ہلکا رکھو.. ڈیریکٹ
ہیرے کی حبیلوری..

شاہد صاحب نے فوری حیران ہوتے پوچھا.. تو حرا نے تمللا
کر شاہد صاحب اور شفق بیگم کو دیکھا.. البتہ شفق بیگم نے
تاسف سے گردن ہلائی..

ڈیڈ بھائی میری شاپینگ کی بات کر رہے ہیں..

حسرا نے چباتے ہوئے کہا۔

ہی ہی ہی..

حسرا نے فوری دانت دیکھائے..

ہاہاہا..

میں تو چسکتی ہوئی چیز ہوں.. آپ میں تو کوئی بھی بات نہیں..

حسرا نے اتر کر کہا..

"تم میں لائٹیں لگیں ہیں..؟؟" اوووو.. ہمیں پتہ ہی نہیں تھا.. چلو

یاور بھائی کا بجلی کا بل بچ گیا.. ہماری تو تم نے بچت کروانی نہیں ہے..

مام ڈیڈ آپ دیکھ لیں بھائی کو.. حسرا نے احتجاج کرتے لہجے میں

کہا۔

شاہد صاحب مسکرائے حار ہے تھے دونوں کی نوک جھوک

دیکھ کر اور شفق بیگم سر ہٹا مے دونوں کو دیکھ رہی تھیں.. مطلب بے

بس تھیں.. دونوں کو کچھ بھی کہنا فضول تھا.. تبھی انہیں عاقب اتا

دیکھائی دیا.. تو وہ ان دونوں کو ان کے ہال پر چھوڑ کر عاقب کی طرف

متوجہ ہوئیں۔

میری جان.. اگئے.. جلدی سے فریش ہو کر احباؤ... میں
پھر سے کھانا گرم کرواتی ہوں.. اوہاں میٹھائی دے دی تھی سرمد
بھائی کے گھر..؟؟

جی مام.. افسحباتے پکڑادی تھی.. یا سر اور بھابی کہیں حبارہے
تھے.. باہر سے ہی دے آیا.. اور مام مجھے بھوک نہیں ہے.. بس ایک
کپ کافی بھجوادیں۔

عاقب نے سرمسلتے ہوئے تھکے ہوئے انداز میں کہا..
تھکاوٹ اُس کے چہرے سے عیاں ہو بھی رہی تھی..
ہاں وہ عالی کو چھوڑنے گئے ہوں گے.. کل بتا رہی ایمان.. اُس کی
سسٹرز زیادہ دن نہیں رہتی اُس کے بغیر..
مام وہ اتنا پیارا ہے.. کسے رہ سکتا ہے کوئی اُس کے بغیر.. اتنا معصوم
اور چنچل ہے.. سب کے دکھ فوری کم کر دیتا ہے۔
عاقب نے دل میں سوچا بتایا نہیں۔

میں کچھ کھانے کو بھی بھجواؤں گی کھالینا.. پھر کافی پینا..
مام پلیز... جب میرا دل نہیں ہے کھانے کو.. کیوں زبردستی
کرتی ہیں...؟؟

بیٹا تھوڑا سا کھالینا.. تمہاری ماں اتنے پیار سے کہہ رہی ہے..
ڈیڈ مجھے کچھ نہیں کھانا پینا.. اپ لوگ کیوں نہیں سمجھتے..
اگر زبردستی کرتی ناں تو اج تم اس طرح نہ رہ رہے ہوتے..
شفق بیگم نے دکھی لہجے میں کہا تو عاقب چہرے پر سختی لائے
اپنے کمرے کی طرف چلا گیا.. شفق بیگم نے انکھوں میں
اُس لیے اپنے بیٹے کو جاتے دیکھا.

مام پلیز آپ تو دکھی نہ ہوں.. اسی لئے آپ کا موڈ ٹھیک
رکھنے کے لئے حرا کو تنگ کرتا ہوں.. کل کو یہ بھی چلی جائے گی
تو پھر میرے پاس کوئی بہانا نہیں ہوگا آپ کو خوش کرنے
کے لئے.. آپ کو خود ہی خوش رہنا پڑے گا.

حارث کی بات سن کر شاہد صاحب پھیکا سا ہنس

دیے اور شفق بیگم اپنی آنکھوں کے کونے صاف کرنے لگیں۔
حارث اور حسرا دونوں کے چہرے بھی سنجیدہ ہو گئے تھے۔
جیسا کرتا ہے کرنے دو۔ اُس کی مرضی کے خلاف جاؤ گی تو وہ
مزید چرچا ہو گا۔

پر شاہد اُس کو اس طرح نہیں چھوڑ سکتے۔ وہ مہربانے گا۔
نہیں مہربانے۔۔۔ وہ اپنی یادوں اور ماضی میں ہی جیتا ہے۔ اسی لئے وہ ہمارے
سامنے ہے۔ دیکھنا ایک دن اُس کی چپ کتنا بڑا انعام لائے گی
اُس کے لئے۔

شاہد صاحب کچھ سوچتے ہوئے بول کر اٹھ گئے۔
عاقب دروازہ بند کرتا بے دردی سے کوٹ اُتار کر بیڈ پر
گیرنے کے انداز میں لیٹا اور آنکھیں بند کر کے لمبے لمبے
انس لینے لگا۔ آنکھوں کے کونوں میں جب نمی کا احساس ہوا تو
پٹ سے آنکھیں کھولیں اور آنسوؤں کا ایک قطرہ اپنی پوروں پر چن کر
اپنی آنکھوں کے سامنے کیا۔

"یہ انسومیری تہنائی کے گواہ ہیں.. لیکن میں خود کو تہنا نہیں ہونے دیتا.. ہر وقت تمہے اپنے ساتھ رکھتا ہوں.. لیکن کبھی کبھی لوگ تمہے مجھ سے دور کرنے کی کوشش کرتے ہیں.. تب میں تہنا ہو جاتا ہوں.. پلزیار.. کیوں تہنا ہونے دیتی ہو مجھے...؟؟ حبانقی بھی ہو.. تمہے سوچے بغیر انس نہیں لیتا میں.."

انس لینے کا وسیلہ, تیری یادیں ٹھہریں
تڑپنے کا وسیلہ, تیری یادیں ٹھہریں
اتنے خلوص سے تمہیں سوچتا ہوں
جیسے تمہے سوچنا, میری بخشش کا وسیلہ
عاقب بے خودی میں اپنے آپ پر ہی ہنس رہا تھا..
حراجب کمرے میں ای تو اُسے اپنے فون کی رنگ ٹون سنائی
دی..

"اسلام علیکم یاور..!!"

سوری وہ میں نیچے ڈیسر کر رہی تھی. فون روم میں تھا..

ہم ریلکس یار... اُس اوکے.. اتنا ہر براہ کیوں رہی ہو...
نہیں یا سر آپ کی کافی مسڈ کالز آئی ہوئی ہیں تو میں پریشان ہو گئی..
حرا نے فون اسکرین کی طرف دیکھتے کان سے لگاتے کہا..
میں تو ویسے ہی چاند کو دیکھتے تمہے یاد کر رہا تھا..
یار چاند کو دیکھتے حذب سے بولا تو حرا کے ہونٹوں پر مسکراہٹ
عودائی..

تو میڈم تیاری کر لی میرے پاس ہمیشہ کے لئے آنے کے لئے..
؟؟

یار پلیز.... ایسے نہ کہیں... میں پہلے ہی بہت فنکر مند ہوں
گھر والوں کو لے کر..

حرا ایک دم سے سنجیدہ ہوتے بولی.
کیوں کیا ہوا گھر والوں کو...؟؟ یار سیدھا ہوتا فنکر مندی سے بولا.
کچھ نہیں میرے بعد ماما کیلی ہو جائیں گیں.. اور عاقب
بھائی کا تو آپ کو پتہ ہے.. وہ کم ہی بات کرتے اور حرا ش

بھائی کیا کر لیں گے اکیلے..
حسرا یہ تو دستور ہے.. تم فکر میں کیوں گھل رہی ہو.. اللہ
نے اُن کی خوشی کا بھی کوئی سماں کیا ہی ہوگا.. تم ریلکس ہو کر اس
وقت کو انجوائے کرو... سب اللہ پر چھوڑ دو.
یاور پیار سے سمجھاتے ہو ابولا..
یاور ایک بات پوچھوں..؟؟
حسرا نے جھپکتے ہوئے کہا.
ہاں بولو.. ہمارے رشتے میں پوچھنے کی نوبت آگئی ہے کیا...؟
یاور کیا آپ کی محبت مجھے آزمائے گی..؟
حسرا افسردہ سی بولی..
یہ تو وقت بتائے گا.. ہماری محبت کتنی مضبوط ہے.. ابھی تو آغاز
ہے.. انخام کا تو نہیں پتہ مجھے.. وقت پڑنے پر محبت ہم دونوں کو
ازما سکتی ہے..
لیکن یاور مجھے ڈر لگ رہا ہے.. اگر میں اُس آزمائش پر پوری نہ

اُتری... اور انخام بھیانک ہوا تو....
حرا اغزاز اور اجبام ہمیں معلوم ہوتا تو یہ جذبہ ہم خود میں
پیدا ہی نہ کرتے... بس یہ دعا کرو.. ازمایش اتنی ہو.. جتنی ہم
جھیل سکیں..

یاور میرا ساتھ دیں گے...؟؟
ہر جائز کام میں ساتھ دوں گا... بڑے کاموں میں نہیں..
یاور شوخ ہوتے بولا..
یاور میں سیرئیس ہوں..
حرا نے تپ کر کہا..
اچھا.. لیکن اتنا زیادہ بھی سیرئیس نہ ہو جاؤ کہ میری ہنسی
نکل جائے..
آپ اور حرا ش بھائی ایک ہی نسل کے ہیں.. دونوں کو مجھے
تنگ کر کے مزہ آتا ہے..
بائے.

حسرا نے روہانسی ہو کر کہہ کر فوری فون بند کر دیا تھا۔ یا ور بے چارہ
ارے ارے کرتا رہ گیا۔

"اللہ مجھے اتنی ہی آزمائش دینا۔ جتنی میں جہیل سکوں"

حسرا خود کلامی بولی اور فون کو سائیڈ ٹیبل پر پٹھنا۔

عینہ کو افس پہنچتے پہنچتے دیر ہو گئی تھی۔ اب وہ اپنی کرسی پر بیٹھے لمبے لمبے
سانس لے رہی تھی۔

عینہ سٹینڈنگ میں تمہارا ویٹ کر رہے ہیں۔ تمہاری وجہ
سے میٹنگ رکی ہوئی ہے۔

سوری رانیہ میم بس راستے میں دیر ہو گئی۔

عینہ سر کو اسکیوز دینا۔ میں تو پرنسز آپ کو کچھ نہیں کہہ
سکتی۔ اب چلیں۔

عینہ سمسائل پاس کرتی کھڑی ہوئی تو دونوں میٹنگ ہال کی طرف
چل دیں۔

سراب سٹارٹ کریں۔

رانیہ اپنی کرسی پر بیٹھتے بولی.. عینہ بھی نظریں چراتی سب کو سلام کرتی کرسی پر بیٹھ گئی..

مس عینہ آپ جانتی ہیں. ہر منڈے کو پورے ویک کا کام ڈسکس کیا جاتا ہے.. پھر آپ لیٹ کیوں ہوئیں..؟؟
عاقب بنا تاثر کے سب کو دیکھتے عینہ سے پوچھ رہا تھا..

"..Sir I, am extremely sorry"

"مس عینہ ریزن..؟؟"

عینہ نے کنفیوژ ہوتے سب کو دیکھا.. ایسی سچویشن پہلی دفعہ پیش آئی تھی..

سر تھوڑا پر سنل ایشو ہے.. (عینہ دبی آواز میں بولی)
مس عینہ آپ پر سنل کام افس ٹائم کے بعد بھی کر سکتی ہیں.
(جتانے والے انداز میں کہا گیا)

سر دراصل مجھے اپنے گھر کے سارے کام خود کرنے ہوتے ہیں..
مجھے صبح فیل ہوا جسے رات میں میرے فلیٹ پر کوئی آیا تھا..

تو میں نے اپنی سیفٹی کے لئے وینڈوز پر مینٹ بند کروائی ہیں مکنک سے.. اس لئے اتے دیر ہو گئی..

عینہ نے نارمل انداز میں کہہ کر عاقب کو دیکھا..
اوکے...!!

کوئی بات نہیں اس کے لئے آپ کو سوری کرنے کی ضرورت نہیں ہے آپ کو کمپنی کی طرف سے فلیٹ ملا ہے.. تو سیکیورٹی کی ذمہ داری کمپنی کی ہی ہے.. آپ ہمیں کمپلین کر سکتی ہیں.. اگر فلیٹ کو لے کر کوئی ایشو ہو تو.. ہم سیکیورٹی سخت کروادیں گے..

عاقب نے فائلز اوپر نیچے کرتے مصروف سے انداز میں کہا... وہاں بیٹھے سب عینہ کی خود اعتمادی کے متائل تھے.. کیونکہ وہ ہمیشہ سچ ہی بتاتی تھی.. اور یہ اُس کے لہجے سے صاف معلوم ہوتا تھا..

کبھی نہیں اس بندے نے اپنے چہرے سے کوئی ری ایکشن دیا.. عینہ صرف یہ سوچ سکی.. بولنے کی ہمت نہ تھی.. بولی تو صرف

اتنا..

"نوسر" مجھے اپنی حفاظت کرنا اتا ہے.. پھر بھی کوئی مسئلہ ہوگا تو میں کمپنی کو انفارم کر دوں گی. اب میٹینگ سٹارٹ کریں.. عینہ نے بنا کسی تاثر کے کہہ کر عاقب کو دیکھا کہ اب کوئی رو عمل دے گا..

"جی جی شیور"

عاقب وائیت بورڈ کی طرف دیکھتے سخت لہجے میں بولا.. اپنی دفعہ غصہ اگیا... میں بتانا نہیں چاہتی تھی.. کہ پتہ نہیں کیا سوچیں گے سب... پر یہ بندہ پوچھ کے ہی دم لیتا ہے.. اب میں جھوٹ بھی نہیں بول سکتی تھی.. مس عینہ پرزنٹیشن تیار ہے.. جو کل دینی ہے.. "مس عینہ....."

عینہ اپنی ہی سوچوں میں ڈوبی ہوئی تھی کہ عاقب نے ٹیبل بجا کر تیز لہجے میں کہا..

"یس سر.."

"سب تیار ہے.."

عینہ نے تیزی سے نارسل ہوتے کہا..
گڈ.. توکل میں آپ کے ساتھ ہی جاؤں گا..
جی سر..

عینہ نرم لہجے میں بول کر فائل پر جھک گئی..
میٹینگ ختم ہونے پر سب سے پہلے عینہ ہی نکل.. اور ملازم کو چپائے
کا کہہ کر کمپیوٹر اون کر کے کام میں لگ گئی..
ویسے عینہ داد دینا پڑے گی تمہارے اعتماد کی..
اتنے آرام سے اپنی پر اہلم بتا دی..
میم رانیہ جو سچ ہتا وہ ہی بتایا.. جھوٹ کیسے گھڑتی..
عینہ نرمی سے بولی..
اچھا یہ فائل سٹیڈی کر لینا. اور بائے داؤئے تمہے کسے پتہ کوئی چور
وغیرہ ایا ہتا..

میم رانیہ جاتے ہوئے اچانک یاد آنے پر پلٹ کر بولیں..
کیونکہ میں ایک میں ایک دفعہ کی فلیٹ کی صفائی کرتی
ہوں تو رات کو ہی محنت سے صفائی کی تھی تو منسلور پر جسٹ شوز کی
ڈسٹ تھی.. جس سے مجھے اندازہ ہو گیا.. کیونکہ رات کو صفائی کر
کے میں سو گئی تھی.. چلی پھری نہیں تھی..
عینہ تمہے سی ای ڈی میں ہونا چاہئے ہتا.. بزنس میں نہیں..
ویسے ڈر نہیں لگایہ سب سوچ کر.. اگر کوئی نقصان ہو جاتا تو..
"نہیں... رب کے بندوں سے کیوں ڈرنا.. جب رب ہے.. اُس
سے ڈرو... اور اُس کے بندوں سے لڑو.. جو ڈر گیا وہ مر
گیا.. کوئی میرا کچھ نہیں بگاڑ سکتا"
عینہ شفیق مکر اہٹ ہونٹوں پر لاتے پورے جوش سے بول رہی تھی
ماشاء اللہ
اللہ تمہاری مکر اہٹ ایسے ہی قائم رکھے..
ویسے تمہے کسی نے بتایا نہیں.. تمہاری مکر اہٹ بہت پر نور ہے..

مس رانیہ یہ کام کرنے کا وقت ہے.. گوسپ کا نہیں..
عاقب کسبن کے پاس کھڑا ہوتا سخت لہجے میں بولا..
رانیہ ہر براہ کر سوری کہتی اپنے کسبن کی طرف چلی گئی.. البتہ
عینہ نے سر اٹھا کر دیکھنے کی زحمت نہ کی تھی..
مجھے طلب ہو ہی رہی تھی چائے کی..
عاقب اپنے افس کی طرف بارہا ہتا کہ ملازم کو چائے
لاتے دیکھ کر کپ اٹھاتے بولا..
سس سس.. یہ عینہ بی بی کی ہے.. آپ اسی چائے نہیں
پیتے.. میں دودھ پتی بنا دیتا ہوں..
ملازم سر جھکائے بولا..
نہیں کوئی مسئلہ نہیں..
عاقب چائے لے کر افس کے اندر چلا گیا..
سوری عینہ ہی بی.. وہ چائے سر لے گئے ہیں... میں پانچ منٹ میں
اور بنا کر لاتا ہوں..

عینہ نے عاقب کو چائے لیتے دیکھ لیا تھا.. تبھی ملازم وضاحت دینے لگا..

چلیں اپ اور بنالائیں... میرے سر میں بہت درد ہو رہا..
عینہ کہہ کر مینجر کے افس کی طرف چل دی..

رات کو تھکی ہاری جب وہ پیدل چل کر فلیٹ تک آئی تو عینہ کو محسوس ہوا کوئی اُس کا پیچھا کر رہا تھا.. لیکن اُس نے پلٹ کر دیکھا نہیں تھا.. تیز تیز چلتی آئی تھی..

اففففف... اللہ یہ میرا وہم ہو... ورنہ آپ جانتے ہیں..
میں اتنی بھی بہادر نہیں... اس سے بہتر ہتھامیں ہو سٹل
میں ہی رہتی.. مجھے ہی شوق چڑھا تھا.. ازا در ہنے کا سکون سے..
عینہ اپنے آپ کو کوسے حجاب اُتار رہی تھی.. پھر اُس نے
ساری کھڑکیاں چیک کیں جو کہ مضبوطی سے بند تھیں.. تب
اُس نے سکون کی سانس خارج کی..

جلدی سو جاتی ہوں.. صبح جانا بھی ہے.. تین گھنٹے کا تو پکا ہے سفر..

اوپر سے سر صاحب نے ساتھ جانا.. بندہ اکیلے بھی بھیج سکتا.. لیکن نہیں یقین ہی نہیں ہے کہ میں پرزنٹیشن دے پاؤں گی کہ نہیں.. چلے ساتھ دیکھ لے.. کتنی قابل ہوں میں.. عینہ منہ کے زاویے بگاڑتی کھانا گرم کرتے بول رہی تھی..

"انس ناراض ہو...؟؟"

نہیں سحر.. میں کیوں ناراض ہوں گا... انس نارمل انداز میں بولا..

میں نے کہا شاید کل والی بات کو لے کر ناراض ہو... سحر نے ندامت بھرے لہجے میں کہا تو انس پھیکا ہنس دیا..

میں اپنی ننگ چپری بہن سے ناراض نہیں ہوں.. اچھا پھر واپس چلے جاؤ... کب تک یہاں رہو گے... ماموں بھی تمہارا انتظار کر رہے.. وہ بھی کب تک انعم کو بیٹھائیں گے گھر پہ... جا کر شادی کر لو.. اور اپنی زندگی شروع کرو..

سحر نے سمجھانے کی کوشش کی..

تم اکیلی رہ لو گی...؟؟

انس نے الجھن بھرے لہجے میں پوچھا..

میرے ساتھ عابی ہے.. میں کسے اکیلی...

سحر نظریں پڑاتی بولی..

عابی کے باپ کو بتا دو عابی کا... وہ تمہے سمجھے گا. اگر اب بھی
چاہتا ہوا تو... ورنہ میرے ساتھ چلو.. میں تمہے اکیلا

چھوڑ کر نہیں جاؤں گا.. تھرڈ اپشن ہے تو تم بتاؤ..

انس کندھے اچکاتے بولا تو سحر نے تاسف سے اپنے بھائی کو
دیکھا..

تھرڈ اپشن بھی تم دونوں ہی بتا دیا کرو... جب جانے ہو پہلی دو
اپشنز میں نہیں مانوں گی..

سحر ایک دم سے بھرکتے ہوئے کہا.. تو انس نے نا سمجھی والے
تاثر دیے..

کر دجو کرنا تم دونوں نے... میں تو بس تم دونوں کے لئے ضد بن کر رہ گئی ہوں..

چلی جاؤں گی عابی کو لے کر کسی دن تم لوگوں کی زندگی سے... پھر تم لوگ بے فکر ہو جانا... ابھی تو سامنے ہوں اس لئے باز پرس کرتے ہو..

عینہ نے غصے سے کہا اور پلٹ کر اپنے کمرے کی طرف جانے لگی..

بھاگنا ہی تو اتا ہے.. کبھی ہم سے کبھی اپنے شوہر سے.. تھرڈ اپشن تمہارے پاس ہے ہی نہیں... تمہارا پاس ہر مسئلے کا ایک ہی اپشن ہے.. چھپ جانا دوسروں سے..

انس نے طیش میں اتے چلاتے ہوئے کہا تو سحر نے پلٹتے ہوئے آنکھوں میں حیرت لئے انس کو دیکھا.. اور اُسے گھارتے پیر پٹختے کمرے میں چلی گئی..

سب کو میں ہی بری لگتی ہوں.. یہ لوگ صرف مجھے ایک
فرض سمجھتے ہیں..
سحر کمرے میں چکر کاٹتے سوچ رہی تھی.. تبھی اُس کا فون بجا..
اسلام علیکم یا سر بھائی..
وعلیکم اسلام بہنا..
کسی ہو..
ٹھیک ہوں بھائی.. آپ بتائیں بچے اور اپنی کا کیا حال...؟
اپنی کانارا ضگی کم ہوئی..
سحر نے اپنے آپ پر ضبط کرتے پوچھا..
سحر تم جانتی تو ہو.. وہ ومتی جذباتی ہو جاتی.. پھر سوچ سوچ کر
گھلٹی..
یا سر نے مسکراتے ہوئے کہا..
بھائی میں کیا کروں... نہیں بتا سکتی اپنی کو.. ورنہ آپ کو ان
کے رومسل کا پتہ ہے.

ویسے وہ بہت تنہا ہو گیا ہے.. دن رات صرف کام کرتا.. میں نے اُسے کبھی نارغ نہیں دیکھا.. لیکن اچھی بات بتاؤں اُس کی..!! نہ وہ سیکرت پیتا ہے اور نہ ہی غم بھلانے کے لئے ڈرنک کرتا.. بے چارہ دو بیویاں ہوتے ہوئے بھی اکیلا ہے.. بہت ترس اتا ہے اُس پر.. لیکن کبھی اُس کی آنکھوں میں شکوہ نہیں دیکھا.. جسے اُس کو زندگی گزارنے کا ہنر ہے.. بہنا بہت دل دکھتا ہے میرا.. تم دونوں کو دیکھ کر..

یا سربنابریک کے بول رہا تھا اور ادھر سحر انسوا اپنے اندر اُتارنے کی کوشش کر رہی تھی..
جباری ہے..

حبزاک اللہ

امید ہے آپ کو یہ ناول پسند آیا ہو گا اپنی قیمتی رائے سے ہمیں ضرور آگاہ کیجئے

فی امان اللہ

اپنا خیال رکھیے اور ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے اللہ آپ کے لیے بھی خیر و

عافیت کا معاملہ فرمائے

آمین